## 83283 ـ تركہ ميں چھوڑے ہوئے گھر كے كرايہ كى تقسيم

**سوال**

كيا وراثت ميں چھوڑے گئے گھر كا كرايہ بھى اسى قاعدہ اور اصول كے تحت تقسيم كيا جائيگا كہ ايك لڑكے كو دو لڑكيوں كے حصہ كے برابر ديا جائے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

اگر ميت نے اپنے پيچھے اولاد ميں لڑكے اور لڑكياں چھوڑى ہوں تو ہم ميت كے والد اور والدہ يا بيوى سے شروع كرينگے، تو يہ افراد اپنا حصہ ليں گے اور جو كچھ تركہ سے باقى بچے وہ اولاد ميں اس طرح تقسيم كيا جائيگا جس طرح اللہ تعالى نے حكم ديا ہے: كہ ايك لڑكے كو دو لڑكيوں كے برابر حصہ ملےگا.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى تمہيں تمہارى اولاد كے بارہ ميں حكم كرتا ہے كہ ايك لڑكے كا دو لڑكيوں كے برابر حصہ ہے النساء ( 11 ).

اور اسى طرح اگر ميت كے سگھے بھائى اور بہنيں يا پھر والد كى طرف سے بہن بھائى وارث بنيں تو انہيں تركہ ميں سے ان كا حق اس اصول كے تحت تقسيم كيا جائيگا كہ ايك لڑكے كو دو لڑكيوں كے حصہ كے برابر ملےگا.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور اگر وہ كئى بھائى اور بہنيں ہوں تو مرد كے ليے دو عورتوں كے برابر حصہ ہے النساء ( 176 ).

اہل علم كے ہاں يہ متفق اور مجمع عليہ مسئلہ ہے.

ابن عبد البر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور سورۃ النساء كے آخر ميں اللہ تعالى كا يہ فرمان:

اور اگر وہ بھائى مرد اور عورتيں ہوں تو ايك مرد كا دو عورتوں كے برابر حصہ ہے .

دور قدیم اور دور جدید کے مسلمان علماء کرام کا کوئی اختلاف نہیں کہ ماں کی طرف سے بھائی کی وراثت اس طرح نہیں، تو ان کا اجماع اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس آیت میں مذکور بھائیوں سے مراد میت کے ماں اور باپ کی طرف سے بھائی ( سگھے ) ہیں، یا پھر باپ کی طرف سے " انتہی.

ماخوذ از: التمھید ( 5 / 200 ) اور المغنی ابن قدامہ ( 6 / 162 ) بھی دیکھیں.

فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( 16 / 530 ).

لیکن ماں کی طرف سے بھائی برابری کے حساب سے وارث ہونگے، ان کے مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر وہ میت کلالہ ہو چاہے مرد ہو یا عورت اس کا بھائی یا بہن ہو تو ہر ایك کو چھٹا حصہ ہے، اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایك تہائی میں سب شریك ہیں النساء ( 12 ).

کلالہ اس مرد یا عورت کو کہتے ہیں جس کا نہ تو باپ ہو اور نہ ہی اولاد، تو ماں کی جانب سے بھائی اس شرط پر وارث بنےگا کہ: میت کی نہ تو اصل یعنی باپ اور نہ ہی فرع یعنی بیٹا ہو، اور اس کا حصہ چھٹا حصہ ہے، لیکن اگر ایك سے زائد ہوں چاہے وہ مرد ہو یا عورتیں تو وہ ایك تہائی میں شریك ہونگے اور ایك تہائی ان سب میں برابر برابر تقسیم ہوگا.

دوم:

رہا مسئلہ وراثت میں چھوڑے گئے گھر کے کرایہ کا تو یہ کرایہ اس حساب سے تقسیم کیا جائیگا جتنا اس گھر میں کسی کا حصہ ہے، جب وہ اس گھر کی ملکیت کے اس طرح حقدار ہیں کہ مرد کو دو عورتوں کے برابر ملنا ہے تو پھر کرایہ بھی اسی حساب سے تقسیم کیا جائیگا.

واللہ اعلم .